روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 18 دسمبر 2007ء 7 ذی الحج 1428 ہجری 18 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 286

اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر حقیقی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا صفت حکیم کے حوالے سے اسوہ حسنہ

آنحضرتؐ کا ہر قول و عمل اور نصائح قرآن کریم کی پُر حکمت تعلیم کی تفسیر ہیں

روزمرہ معمولات سے قومی معاملات تک پھیلا ہوا آنحضرتؐ کا ہر کلمہ اور نصیحت اپنے اندر حکمت رکھتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفات سے سب سے زیادہ حصہ پانے والے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر حقیقی یعنی حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ کا صفت حکیم کے حوالے سے اسوہ حسنہ بیان فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کے وہ پیارے ہیں جن کی پیدائش زمین و آسمان کی پیدائش کی وجہ بنی، جن پر اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ پس آپؐ کا مقام اور آپؐ کے مبارک کلمات کی اہمیت ایسی ہے کہ ایک مومن کی ان پر نظر رہنی چاہئے۔ ایک تو وہ تزکیہ نفس کیلئے تعلیم اور حکمت کی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپؐ کے ذریعے سے ہمیں بتائیں اور دوسرے آپؐ کے احکام، قول و عمل، ہر نصیحت، ہر کلمہ اور ہر لفظ جو روزمرہ کے معمولات سے لے کر قومی معاملات تک پر پھیلے ہوئے ہیں وہ اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہیں۔ دراصل آپؐ کا قول و عمل اور نصائح قرآن کریم کی پر حکمت تعلیم کی تفسیر ہیں جو آپؐ کے ہر قول و فعل میں جھلکتی ہیں۔ پس یہ اسوہ حسنہ جو ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہر قول و فعل کو پُر حکمت بنانے کیلئے بھیجا ہے، یہی ہے جس کے پیچھے چل کر ہم حکمت و فراست کے حامل بن سکتے ہیں۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کی چند احادیث پیش کیں جن میں مختلف امور بیان فرماتے ہوئے آپؐ نے ہماری عملی تربیت بھی فرمائی۔ آپؐ نے فرمایا کہ حکمت اور دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے جہاں کہیں وہ اسے پاتا ہے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ رشک دو آدمیوں کے متعلق جائز ہے ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا ہے اور ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو اور وہ اس کے ذریعے سے فیصلے کرتا ہے اور اسے دوسروں کو سکھاتا ہے۔ ایسی مجالس جن میں حکمت کی باتیں ہوتی ہیں آنحضرتؐ نے انہیں نعم المجالس کا نام دیا ہے تو یہ ہماری مجالس کے معیار ہونے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے کہ لغو مجالس سے اٹھ جاؤ۔ مومن کو تو ایسی مجالس کی تلاش ہونی چاہئے جن میں حکمت کی باتیں ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر قومی معاملات پر آپؐ کے پُر حکمت فیصلے تھے۔ غزوہ احد میں سب جانتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے ایک پُر حکمت فیصلہ نہ ماننے کی وجہ سے مومنوں کو نقصان پہنچا اور خود آپؐ کی ذات کو بھی جسمانی نقصان پہنچا، زخم آئے، دانت شہید ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے چونکہ آپؐ کو تمام دنیا کی راہنمائی اور حکمت کیلئے مبعوث فرمانا تھا اس لئے آپؐ کو زمانہ نبوت سے پہلے ہی پُر حکمت تعلیم پھیلانے کیلئے حکیم خدا نے تیار کر لیا تھا اور آپؐ کے فیصلے نبوت سے پہلے بھی ایسے تھے جن کو لوگ پسند کرتے تھے۔ جیسا کہ تعمیر کعبہ کے موقع پر حجر اسود کی تنصیب کیلئے آپؐ نے ایسا پر حکمت فیصلہ فرمایا جس میں تمام قبائل خوش بھی ہو گئے اور جنگ اور قتل و غارت سے بھی بچ گئے۔

حضور انور نے فتح مکہ کے واقعہ کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو آج بلالؓ کے جھنڈے تلے جمع ہوگا، اسے پناہ دی جائے گی اور جان بخشی کی جائے گی چنانچہ وہی سردار اور رؤسا جو حضرت بلالؓ پر ظلم ڈھایا کرتے تھے کہ کسی طرح دین حق کو چھوڑ دے اس دن اپنے بیوی بچوں کے ہاتھ پکڑ کر دوڑتے ہوئے حضرت بلالؓ کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے تھے تا کہ ان کی جان بچ جائے۔ اس وقت حضرت بلالؓ کا دل اور ان کی جان کس طرح محمد رسول اللہ ﷺ پر نچھاور ہو رہی ہوگی کہ اب میرا بدلہ لیا گیا ہے ہر شخص جس کی جوتیاں میرے سینے پر پڑتی تھیں آنحضرتؐ نے اس کے سر کو میری جوتی پر جھکا دیا ہے پھر اس پُر حکمت فیصلے نے بلالؓ کے جھنڈے تلے آنے والوں کو یہ بھی بتا دیا کہ وہ جسے حقیر سمجھ کر تم نے اس پر ظلم کی انتہا کر دی تھی، آج سن لو اور دیکھ لو کہ طاقت والے تم نہیں، عزیز تم نہیں بلکہ عزیز تو بلال کا خدا ہے۔ عزیز تو محمد رسول اللہ ﷺ کا خدا ہے۔ اور محمد رسول اللہ ﷺ تو اس عزیز اور حکیم خدا کی صفات اپناتے ہوئے اس طرح غلبے کے بعد بدلہ لیتے ہیں جس میں تکبر اور نخوت نہیں بلکہ حکمت سے ایسے فیصلے کرتے ہیں جس میں بدلہ بھی ہے اور تمہیں اپنی غلطیوں کا احساس دلانے کی طرف توجہ بھی ہے۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں شیخوپورہ کے ایک نوجوان ہمایوں وقار صاحب ابن سعید احمد ناصر صاحب کی شہادت پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

زمانہ پکار رہا تھا

سر ولیم میور اپنی کتاب لائف آف محمد میں لکھتے ہیں:۔

محمد (ﷺ) کی بعثت کے وقت دنیا کی حالت زار کا نقشہ قرآن میں یوں پیش کیا گیا ہے کہ ''لوگوں کے بداعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد برپا ہو چکا ہے'' (30:42) اس سے ہماری بیان کردہ شہادت کی تائید ہوتی ہے اور واضح ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ کی بعثت کے وقت دنیا کی حالت بآواز بلند اس عالمی اور کامل الٰہی ہدایت کو پکار رہی تھی جو خدا کے الہامی الفاظ میں ایک ایسے رسول کے ذریعہ بیان کی جائے جس کی زندگی مختلف پہلوؤں اور جہات پر حاوی ہو اور جو بنی نوع انسان کے لئے ایک نمونہ اور اسوہ ہو، ایسے انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی تھے...... بلاشبہ آپؐ کا وجود انسان کی رشد و ہدایت کے لئے خدا کے ہتھیار کے طور پر پہلے سے مقدر تھا۔

(Sir William Mur, Life of Muhammad)

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے بنگلہ دیش کے سیلاب سے متاثرین کیلئے امداد

ربوہ (پریس ریلیز) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 23 نومبر 2007ء بمقام بیت الفتوح لندن میں گزشتہ چند سالوں میں پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں آنے والی ارضی وسماوی آفات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ''جماعت احمدیہ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہر اس جگہ پہنچتی ہے جہاں بھی کوئی ستم زدہ یا مصیبت زدہ مدد کیلئے پکارے ہر ضرورت مند کی مدد کرتی ہے کیونکہ یہ امتیازی خصوصیت ایک احمدی کی ہونی بھی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میرے کاموں میں سے ایک اہم کام بنی نوع سے ہمدردی ہے۔''

بنگلہ دیش کے حالیہ سیلاب میں دنیا بھر سے جماعت احمدیہ کے افراد نے ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت امدادی کام میں حصہ لیا ہے وہاں پاکستان کی جماعت کسی سے بھی پیچھے نہیں رہی اس سلسلہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے فرمایا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہمیشہ یہ طرہ امتیاز رہا ہے کہ دنیا بھر میں جہاں بھی ارضی وسماوی آفات کا موقع آیا ہمیشہ انسانی ہمدردی کیلئے اپنی بساط کے مطابق متاثرین کی امداد کیلئے بھرپور کام کیا ہے۔ اب بنگلہ دیش میں حالیہ سیلاب کے نتیجہ میں ہونے والے کثیر تعداد میں جانی ومالی نقصان پر جماعت احمدیہ کا ہر فرد بحیثیت انسان اس آفت پر دکھ اور درد محسوس کر رہا ہے اور مصیبت کی گھڑی میں بنگلہ دیشی بھائیوں سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور حکومت بنگلہ دیش کی طرف سے قائم کردہ ریلیف اینڈ ویلفیئر فنڈ میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے 25 لاکھ روپے مورخہ 4 دسمبر 2007ء کو محترم ایم علامہ صدیقی ایکٹنگ ہائی کمشنر بنگلہ دیش مقیم اسلام آباد کے توسط سے بذریعہ ٹیلی گرافک ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں جماعت احمدیہ حکومت بنگلہ دیش کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں تعاون کر رہی ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 21 دسمبر 2007ء

12-10 am لقاءمع العرب
1-15 am نیوز ریویو
2-00 am خطبہ عید
4-00 am خلافت جوبلی
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
5-40 am عید ملن
6-35 am لقاءمع العرب
7-50 am خطبہ عید
9-55 am چلڈرنز کلاس
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm چلڈرنز کلاس
1-10 pm فرانسیسی سروس
1-35 pm سرائیکی سروس
2-10 pm ملاقات
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سیرت صحابہ رسولؐ
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm خطبہ جمعہ لائیو
7-30 pm درس حدیث
7-45 pm بنگلہ سروس
9-00 pm خطبہ جمعہ
10-15 pm انٹرویو
11-05 pm فرانسیسی سروس
11-30 pm عربی سروس

ہفتہ 22 دسمبر 2007ء

1-35 am خبریں
2-10 am خطبہ جمعہ
3-25 am ایم ٹی اے ٹریول
4-05 am ملاقات
5-10 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am فرانسیسی سروس
6-35 am لقاءمع العرب
7-50 am انٹرویو
8-40 am خطبہ جمعہ
10-00 am ملاقات
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm بستان وقف نو
1-05 pm طاہر ہارٹ
1-30 pm خطبہ جمعہ
2-30 pm قرآن کوئز
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm فرانسیسی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن
8-00 pm بستان وقف نو
9-10 pm خلافت جوبلی
10-05 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

اتوار 23 دسمبر 2007ء

1-35 am خبریں
2-05 am بستان وقف نو
3-15 am طاہر ہارٹ
3-30 am ککری پروگرام: عید کی ڈشیں
4-00 am خطبہ جمعہ
5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am قرآن کوئز
6-30 am لقاءمع العرب
7-35 am گفتگو
8-25 am خطبہ جمعہ
9-30 am خلافت جوبلی مشاعرہ
10-30 am ککری پروگرام عید کی ڈشیں
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-05 pm عربی سیکھئے
1-20 pm ایم ٹی اے ورائٹی
1-50 pm ریویو پروگرام
3-00 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm سپینش سروس
4-35 pm ایم ٹی اے ٹریول
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm گلشن وقف نو
9-10 pm ریویو پروگرام
10-10 pm ایم ٹی اے ورائٹی
10-30 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

سوموار 24 دسمبر 2007ء

1-30 am خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-10 am ریویو پروگرام
4-10 am عربی سیکھئے
4-25 am سیرت النبی ﷺ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-00 am لقاءمع العرب
7-10 am خطبہ جمعہ
8-10 am ایم ٹی اے ورائٹی
8-30 am ریویو پروگرام
9-35 am سوال وجواب
10-25 am سیرت النبی ﷺ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm جامعہ کلاس
1-20 pm فرانسیسی سروس
1-55 pm ملاقات
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm غزوات النبی ﷺ
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm خطبہ جمعہ
8-10 pm جامعہ کلاس
9-25 pm تقاریر جلسہ سالانہ
9-55 pm فرانسیسی سروس
11-00 pm طب وصحت
11-30 pm عربی سروس

منگل 25 دسمبر 2007ء

12-25 am لقاءمع العرب
1-25 am خبریں
2-00 am جامعہ کلاس
3-20 am خطبہ جمعہ
4-25 am تقاریر جلسہ
5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-00 am فرانسیسی سروس
6-30 am لقاءمع العرب
7-35 am خطبہ جمعہ
8-40 am فرانسیسی سروس
9-50 am طب وصحت
10-25 am تقاریر جلسہ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
1-30 pm سوال وجواب
2-15 pm چلڈرنز کلاس
3-15 pm ریویو پروگرام
4-00 pm جلسہ یوکے
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm عربی سیکھئے
6-25 pm لقاءمع العرب
7-40 pm سوال پروگرام
8-40 pm ریویو پروگرام
9-50 pm جلسہ یوکے
11-00 pm تلاوت، درس، خبریں

بدھ 26 دسمبر 2007ء

1-30 am خبریں
2-15 am بستان وقف نو
3-15 am ریویو پروگرام
4-00 am جلسہ یو۔کے
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am عربی سیکھئے
6-25 am لقاءمع العرب
7-40 am سوال وجواب
8-40 am ریویو پروگرام
9-50 am جلسہ سالانہ UK
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm بستان وقف نو
12-55 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1-35 pm آئل پینٹنگ سیکھئے
2-05 pm سوال وجواب
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm بنگلہ سروس
7-10 pm خطبہ جمعہ
8-25 pm تقاریر جلسہ سالانہ
9-10 pm بستان وقف نو
10-00 pm آئل پینٹنگ سیکھئے
10-30 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

جمعرات 27 دسمبر 2007ء

12-25 am لقاءمع العرب
1-40 am خبریں
2-10 am بستان وقف نو
3-05 am جلسہ UK
3-45 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-00 am لقاءمع العرب
7-00 am یادیں
8-00 am ہماری کائنات
8-30 am آئل پینٹنگ سیکھئے
8-50 am خطبہ جمعہ
10-00 am کسوٹی پروگرام
10-25 am تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm چلڈرنز کلاس
1-00 pm ملاقات
2-00 pm ریویو پروگرام
3-00 pm انڈونیشن سروس
4-00 pm خطبہ جمعہ
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm ترجمۃ القرآن
8-05 pm ملاقات
9-05 pm ریویو پروگرام
10-10 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-30 pm خطبہ جمعہ
11-30 pm عربی سروس

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

خدا باوجود عزیز ہونے کے، باوجود تمام طاقتیں اور قدرتیں رکھنے کے، غالب ہونے کے پھر رحمت اور بخشش کی نظر سے ہی اپنے بندے کو دیکھتا ہے سوائے اس کے کہ بندہ حد سے زیادہ زیادتیوں اور ظلموں پر تلا ہوا ہو

آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ پر ہونے والے اعتراضات کے ردّ کے لئے عزیز اور حکیم خدا کا صحیح تصور پیش کرے جو حسن و احسان میں بھی یکتا ہے

(پتّہ کی تکلیف کی وجہ سے اگلے ہفتہ میں آپریشن کا تذکرہ اور دعا کی تحریک)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 26/اکتوبر 2007ء بمطابق 26/اخاء 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اعتراض کرنے والے ایک بہت بڑا اعتراض یہ بھی کرتے ہیں کہ قرآن کریم نے خدا کا جو تصور پیش کیا ہے وہ نعوذ باللہ بڑے ظالم اور ایسے قاہر خدا کا تصور ہے جو صرف عذاب دینے والا ہے اور اپنے ماننے والوں کو سختی اور تشدد کا حکم دیتا ہے۔ اس دنیا میں بھی سزا دینے والا ہے اور مرنے کے بعد بھی جہنم کا عذاب ہی لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ یہی باتیں قرآن کریم میں پیش کی گئی ہیں۔ ہالینڈ میں ان کے منسٹر یا ایم پی تھے انہوں نے بھی اس قسم کا سوال اٹھایا تھا۔ پوپ صاحب نے بھی (۔) کے پیش کردہ خدا کا اسی طرح مذاق اڑایا تھا اور اسی طرح دوسرے بھی ہیں جو چاہے کسی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں یا خدا کی ہستی کے انکاری ہیں، اکثر (۔) کی مثال دے کر یہ بات پیش کرتے ہیں کہ (۔) کا خدا بڑا جابر، ظالم اور قاہر خدا ہے جس کی ہستی میں، جس کے احکامات میں کوئی حکمت نہیں ہے اور خدا کی طرف منسوب ہونے والے سب احکامات نعوذ باللہ بے دلیل اور بے حکمت ہیں اور نتیجتاً (۔) زبردستی کرنے والا اور پُرتشدد مذہب ہے اور اس وجہ سے (۔) میں سختی اور تشدد کا رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔

یہ بات تو واضح ہے کہ ان اعتراض کرنے والوں نے نہ تو قرآن کریم کو پڑھا جو پڑھنے کا حق ہے اور نہ ان کو سمجھ آ سکتا تھا اور نہ انہوں نے سمجھنے کی کوشش کی۔ ان کے دل کینوں اور بغضوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اگر ان کے دل کینوں اور بغض سے بھرے ہوئے نہ ہوں، اگر ان لوگوں میں انصاف کی نظر ہو تو دیکھیں کہ (۔) میں سب سے زیادہ خدا کی ہستی کی دلیل دی گئی ہے۔ اس کی صفات ایسی مثالیں دے کر سمجھائی گئی ہیں کہ اگر انصاف کی آنکھ بند نہ ہو تو (۔) میں خدا کے خوبصورت تصور سے زیادہ خوبصورت تصور کہیں نظر نہیں آتا اور نہ ہی آ سکتا ہے۔ (۔) میں تو خدا کے حسن و احسان کا تصور ابتدا میں ہی، پہلی سورۃ میں ہی بیان ہو گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کے حسن و احسان کا تصور سورۃ فاتحہ سے یوں پیش فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ: ’’قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا ہے‘‘ یعنی تمام صفات صرف اللہ کے نام میں ہیں ’’تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے‘‘ یعنی صحیح، درست اور حقیقی ثابت ہوتا ہے ’’کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جاویں۔ پس جبکہ ہر ایک قسم کی خوبی اس میں پائی گئی تو حسن اس کا ظاہر ہے۔ اسی حسن کے لحاظ سے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا نام نور ہے، جیسا کہ فرمایا (۔) (النور:36) یعنی اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا نور ہے۔ ہر ایک نور اسی کے نور کا پَرتَو ہے‘‘۔ لیکن اس نور کو دیکھنے کے لئے تعصب کی عینکیں اتارنی ہوں گی۔ لیکن جو شیطان کی پیروی پر تلے ہوئے ہوں وہ اپنے کئے کا خمیازہ بھگتتے ہیں اور اللہ پھر انہیں نور کی بجائے اندھیروں کی طرف لے جاتا ہے۔ پس اگر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا حسن نظر نہیں آتا یا اللہ کی ہستی کی پہچان نہیں ہوتی تو یہ دیکھنے والے کا قصور ہے جو اپنے دل کے دروازے اور کھڑکیاں بند رکھتے ہیں۔ اگر انہوں نے اللہ تعالیٰ کا حسن دیکھنا ہو، اس تصور کو دیکھنا ہو جو (۔) پیش کرتا ہے تو اپنے دل کے دروازوں اور کھڑکیوں کو کھولنا ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ کے احسان کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ: ’’احسان کی خوبیاں اللہ تعالیٰ میں بہت ہیں جن میں سے چار بطور اصل الاصول ہیں‘‘۔ چار بنیادی چیزیں ہیں ’’اور ان کی ترتیب طبعی کے لحاظ سے پہلی خوبی وہ ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں ربّ العالمین کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت یعنی پیدا کرنا اور کمال مطلوب تک پہنچانا‘‘ یعنی جہاں تک کسی چیز کی کوئی طلب ہو سکتی ہے، ضرورت کسی چیز کی ہو سکتی ہے، اس کو ضرورت کے مطابق وہاں تک، اس کی ضروریات کو پہنچانا۔ اور اس میں ہر ایک کی، مختلف چیزوں کی، مختلف اجسام کی اپنی اپنی طلب اور ضرورت ہے اگر جانوروں میں سے لیں تو جانوروں کی، جمادات کی، پودوں کی، درختوں کی تو جس چیز کی تمام چیزوں کو ضرورت ہو، اس کی انتہا تک پہنچنے کا انتظام کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ تمام عالموں میں یہ جو ربوبیت کی صفت ہے وہ جاری ہے جس میں عالم سماوی بھی ہیں اور عالم ارضی بھی ہیں، زمین و آسمان کے تمام عالم میں جو بھی جس چیز کی بھی ضرورت ہے، جس چیز کی بھی مخلوق کے لئے اور اس کی پرورش کے لئے ضرورت ہے وہ اللہ تعالیٰ مہیا فرماتا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ’’ربوبیت الٰہی اگرچہ ہر ایک موجود کی موجد اور ہر ایک ظہور پذیر چیز کی مُربّی ہے‘‘ یعنی جو بھی چیز موجود ہے، اس نے ہی اس کو پیدا کیا ہے اور جو بھی چیز ظاہر ہوئی ہے یا ہو رہی ہے اس کی پرورش کرنے والی بھی خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ ’’لیکن بحیثیت احسان کے سب سے زیادہ فائدہ اس کا انسان کو پہنچتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی تمام مخلوقات سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس لئے انسان کو یاد دلایا گیا ہے کہ تمہارا خدا ربّ العالمین ہے تا انسان کی امید زیادہ ہو اور یقین کرے کہ ہمارے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی قدرتیں وسیع ہیں اور طرح طرح کے عالم اسباب ظہور میں لا سکتا ہے‘‘۔

پھر فرمایا کہ دوسرے درجہ کا احسان رحمانیت ہے۔ فرمایا کہ ’’خدا تعالیٰ کا نام رحمٰن اس وجہ سے ہے کہ اس نے ہر ایک جاندار کو جن میں انسان بھی داخل ہے، اس کے مناسب حال صورت اور سیرت بخشی‘‘۔ یعنی جس کی زندگی کسی جاندار کے لئے اللہ تعالیٰ نے بنائی، اس کے مناسب حال جن قوتوں اور طاقتوں کی ضرورت تھی وہ اسے مہیا کی گئیں، جس میں جسم کی بناوٹ اور اعضاء وغیرہ بھی

شامل ہیں۔ مثلاً پرندے ہیں۔ ہوا میں اڑتے ہیں۔ ان کے جسم کی بناوٹ ایسی ہے کہ اونچا اڑنے والے، زیادہ سفر کرنے والے جو پرندے ہیں، جن کو تیز ہوا کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کے سامنے کا سینہ انتہائی مضبوط بنایا گیا ہے، بڑا لمبا لمبا سفر کر کے مرغابیاں اور دوسرے پرندے دُور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔ اسی طرح دوسری مخلوق ہے تو آپ فرماتے ہیں کہ اسی طرح انسان کے مناسب حال طاقتیں عنایت کی ہیں۔ ''انسان کو خدا تعالیٰ کی رحمانیت سے سب سے زیادہ حصہ ہے، کیونکہ ہر ایک چیز اس کی کامیابی کے لئے قربان ہو رہی ہے''۔

پھر فرماتے ہیں کہ ''تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی، جو تیسرے درجے کا احسان ہے، رحیمیت ہے۔..... قرآن شریف کی اصطلاح کے رو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضییع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے''۔ یہ احسان صرف انسان کے لئے ہے ربوبیت اور رحمانیت سے تو دوسری مخلوق بھی فائدہ اٹھا رہی ہے لیکن رحیمیت صرف اور صرف انسان کے لئے مخصوص ہے اور اگر اس سے انسان فائدہ نہ اٹھائے، اپنے رحیم خدا کو نہ پہچانے تو وہ بھی جانوروں اور پتھروں کی طرح ہے۔

آپ فرماتے ہیں، چوتھا احسان سورۃ فاتحہ میں فقرہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ میں بیان فرمایا گیا ہے۔ فرمایا کہ ''اس میں اور صفت رحیمیت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق قائم ہوتا ہے۔ رحیمیت میں انسان اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے، دعا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پھر اس کو کامیابی عطا فرماتا ہے۔ اس کی دعائیں سنتا ہے'' اور صفت مالکیت یوم الدین کے ذریعہ سے وہ ثمرہ عطا کیا جاتا ہے''۔ (تفسیر سورۃ الفاتحہ از حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 83 تا 85) یعنی ان دعاؤں کا پھل ملتا ہے۔

پس (۔) کا تو یہ خدا کا تصور ہے کہ اس کی بنیادی صفات کو پہچانو تو اس کا حسن اور اس کا احسان ایک انسان پر ظاہر ہو جاتا ہے اور ایک مومن اپنے خدا کی صفات کا مزید فہم و ادراک حاصل کرتا ہے۔ اگر مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ فرمایا ہے تو بندے پر چھوڑا ہے کہ اس کے حسن و احسان کو دیکھتے ہوئے اس کی صفات کو سمجھ کر ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگر نیک اعمال بجا لاؤ گے، دعا اور عبادت کرو گے تو نیک جزا پاؤ گے۔ اگر بداعمال کرو گے تو نتیجہ بھی ویسا ہی نکلے گا۔ لیکن فرمایا کہ سزا جو تمہیں ملے گی، ہر عمل کا بدلہ اس کے مطابق ملتا ہے اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی ان صفات کو پہچانو اور اس سے اس کی جزا اور انعام حاصل کرنے کے لئے اس کی طرف جھکو، یہ نہ ہو کہ گناہوں میں دھنستے چلے جاؤ اور پھر سزا ملے اور پھر کہو کہ (۔) کا خدا سزا دینے والا ہے۔ خدا کو بھلا دو، اس کے آگے نہ جھکو اور پھر یہ کہو کہ خدا نے ہم پر رحم کیوں نہیں کیا؟ (۔) کا خدا ایک طرف کہتا ہے کہ میں رحمٰن ہوں، دوسری طرف ہم پر رحم نہیں کر رہا۔ مَیں جو مرضی عمل کرتا چلا جاؤں، مجھے اس کی کوئی سزا نہیں ملنی چاہئے۔ اس دنیا میں بھی انسان قانون بناتا ہے تو اس جزا سزا کے قانون کو اپنے سامنے رکھتا ہے جو اس دنیا میں ہے، ان کی احتیاطیں کرتا ہے لیکن خدا جو عزیز ہے، غالب ہے، قدرتوں والا ہے، قدیر ہے، اس کو یہ لوگ پابند کرنا چاہتے ہیں کہ نہیں، خدا تعالیٰ کو یہ اختیار نہیں ہونا چاہئے اور پھر اس نظریے کا پرچار کیا جاتا ہے۔ (۔) کے خلاف غلط باتیں منسوب کی جاتی ہیں۔ لیکن جو (۔) پر اعتراض کرنے والے عیسائیوں میں سے ہیں وہ جو دلیل پیش کرتے ہیں، وہ یہ (ہے) کہ اپنے گناہوں کا کفارہ دوسرے سے کرائیں جو کسی طرح بھی حکمت کی بات نظر نہیں آتی۔ کیا دنیا کے قانون میں اس کو مانتے ہیں کہ کرے کوئی اور بھرے کوئی۔ اگر یہ چیز اپنے دنیاوی قانون میں نہیں ہے تو پھر یہ احمقانہ نظریہ خدا تعالیٰ کے قانون میں کیوں ٹھونسنا چاہتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت کی بھی ہے کیونکہ وہ مالک ہے اس لئے اس کی مرضی ہے کہ اس کے باوجود کہ بندہ کو اپنے کئے کی سزا مل سکتی ہے، وہ بخشنے کی طاقت اور قدرت بھی رکھتا ہے۔ دنیاوی قانون تو اگر قصور ہے تو اس کی سزا دے گا لیکن اللہ تعالیٰ قصوروں کو بخشنے کی طاقت بھی رکھتا ہے اور اس نے یہ اعلان کیا ہے کہ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ تو (۔) کا خدا باوجود عزیز ہونے کے، باوجود تمام طاقتیں اور قوتیں رکھنے کے، غالب ہونے کے پھر رحمت اور بخشش کی نظر سے ہی اپنے بندے کو دیکھتا ہے، سوائے اس کے کہ بندہ حد سے زیادہ زیادتیوں اور ظلموں پر تلا ہوا ہو۔ تمام انبیاء کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب ظلم اور زیادتی حد سے بڑھ گئے تب اللہ تعالیٰ کا عذاب یا پکڑ آئی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ مَیں نے سوچا کہ دوزخ کے سات دروازے کیوں ہیں اور جنت کے آٹھ دروازے کیوں ہیں۔ تو مجھے سمجھایا گیا کہ جنت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک زائد دروازہ بخشش کا رکھا ہوا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ باوجود غالب ہونے کے بخشش بھی اپنے بندوں، مخلوق اور انسانوں پہ بہت کرتا ہے۔ پس کیا ایسے بخشنہار اور بندوں کی ربوبیت اور رحمانیت کرنے والے خدا کا تصور جابر اور ظالم کا ہو سکتا ہے؟ یہ معترضین کی کم عقلی اور کم علمی ہے۔ (۔) کا خدا کا تصور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ کے نام میں ہے جو تمام صفات کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ ....ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا جو (۔) نے پیش کیا ہے کیونکہ صحیفۂ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے''۔

(مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے۔ جلد اول صفحہ 308)

گزشتہ جمعہ کو مَیں نے اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کا ذکر کیا تھا یعنی ایسا خدا جو قوی ہے اور غالب ہے اور سب طاقتوں کا مالک ہے، اسے کبھی مغلوب نہیں کیا جا سکتا۔ آج اس اعتراض کے حوالے سے دوبارہ اسی صفت کا ذکر کروں گا کہ خدا باوجود عزیز ہونے کے نہ سزا دینے میں جلد باز ہے، نہ اپنے بندے کی پکڑ کے انتظار میں رہتا ہے۔ جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ اللہ کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے، یہاں یہ بھی بتا دوں کہ صفت عزیز کا جب قرآن کریم میں ذکر آیا ہے۔ تو جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبے میں بھی بتایا تھا کہ سوائے چند ایک مقامات کے دوسری صفات کے ساتھ ذکر ہے اور جب صفت عزیز کا استعمال ہوا ہے تو نصف جگہ تقریباً عزیز کے ساتھ حکیم کی صفت کا استعمال ہوا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی یہ صفت بھی ہر فیصلہ حکمت کے ساتھ کرتی ہے، اور پھر صفت عزیز کا استعمال صفت رحیم کے ساتھ ہوا ہے، صفت حمید کے ساتھ ہوا ہے، وہاب کے ساتھ ہوا ہے، غفور کے ساتھ ہوا ہے اور کریم کے ساتھ ہوا ہے۔ اور جہاں صفت عزیز کے ساتھ سزا دینے یا اپنے قوی یا ذو انتقام ہونے کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے، یعنی انتقام لینے والا، سزا دینے والا یا قوی کا اظہار ہوا ہے وہاں اللہ تعالیٰ نے وجوہات بیان فرمائی ہیں کہ کیوں اللہ تعالیٰ انتقام لیتا ہے، کیوں سزا دیتا ہے، یا طاقت کا اظہار کرتا ہے، اور یہ ذکر کل دس بارہ جگہ ہوا ہے۔

پس اگر کوئی انصاف کی آنکھ سے دیکھے، اپنے ماحول پر نظر ڈالے، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت پر غور کرے، تو سوال ہی نہیں کہ رحیمیت کی طرف توجہ پیدا نہ ہو اور جو اس حد تک بغاوت پر آمادہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی پہچان ہی نہیں کرنا چاہتا تو اللہ تعالیٰ باوجود عزیز ہونے کے فرماتا ہے کہ اس کی سزا اُس کو اگلے جہان میں دوں گا۔ مرنے کے بعد اس سے معاملہ کروں گا۔ سوائے ان کے جنہوں نے انبیاء کے ماننے والوں کے ساتھ زیادتی کی، انبیاء کے ساتھ زیادتی کی، ان کا جینا اجیرن کر دیا ہے، معاشرے کی زندگی اجیرن کر دی انہیں اس دنیا میں بھی سزا ملتی رہی۔

پس جو اللہ تعالیٰ کا قانون توڑے اور حد سے بڑھنے والا ہو، اس کے پیاروں سے استہزاء کرنے والا ہو تو پھر اللہ تعالیٰ اس لئے پکڑ کرتا ہے تا کہ جو قوم اس طرح کر رہی ہے ان میں سے اگر کسی کی اصلاح ہو سکتی ہے تو اصلاح ہو جائے یا بعد میں آنے والی قومیں بھی ان سے عبرت پکڑیں اور اپنے انبیاء کا استہزاء نہ کریں۔ ان کے لئے ایسا عبرت کا نمونہ ہو جو ان کی اصلاح کا باعث بنے۔ پس ایسے مواقع پر اللہ تعالیٰ ذو انتقام اور قوی ہونے کا اظہار کرتا ہے تا کہ دنیا کو پتہ لگے کہ خدا عزیز ہے، اس کو یا اس کے پیاروں کو یا اس کے ماننے والوں کو مغلوب نہیں کیا جا سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ایسے لوگوں کو بھسم کر دیا کرتی ہے۔

اس کی چند مثالیں میں قرآن کریم سے دیتا ہوں۔اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں فرماتا ہے کہ (۔)(آل عمران :5)یعنی ان سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت کے طور پر اور اُسی نے فرقان نازل کیا۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا،ان کے لئے سخت عذاب مقدر ہے اور اللہ کامل غلبہ والا اور انتقام لینے والا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اُن سے انتقام لیتا ہے جو بار بار کی نصیحت کے باوجود اور باوجود اس کے کہ تورات اور انجیل میں (اس کو اگر سیاق وسباق سے پڑھیں تو ان میں) بھی یہ ذکر ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرو یعنی ان کی جو بنیادی تعلیم تھی وہ تو ایک خدا کی عبادت کی ہے۔ بعد میں بعض تبدیلیاں کی گئی ہیں اور بندے کو خدا بنایا گیا یا شرک کی تعلیم دی گئی۔ پھر یہ بھی تعلیم تھی کہ بعد میں آنے والے کو جس نے خاتم الانبیاء کا اعزاز پاتے ہوئے آنا ہے اس کو بھی قبول کرنا ہے۔ پھر بھی اگر عبادت کا حق ادا نہیں کرتے اور نہ صرف عبادت نہیں کرتے بلکہ شرک میں مبتلا ہو اور آنے والے کو قبول کرنے کی بجائے اس کی دشمنی میں بھی حد سے بڑھے ہوئے ہو تو پھر یاد رکھو کہ ایسے منکرین پھر کامل غلبہ والے کی پکڑ اور عذاب کے نیچے آتے ہیں۔

پھر قرآن کریم فرماتا ہے(۔)(المائدہ:96) کہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، شکار مارا نہ کرو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔ (یہ حج کے احکامات کے ساتھ ہے) اور تم میں سے جو اسے جان بوجھ کر مارے تو اس کی سزا کے طور پر کعبہ تک پہنچنے والی ایسی قربانی پیش کرے جو اس جانور کے برابر ہو جسے اس نے مارا ہے۔اس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحبِ عدل کریں یا پھر اس کا کفارہ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا پھر اس کے برابر روزے رکھنا ہے تا کہ وہ اپنے فعل کا نتیجہ چکھے، اللہ نے درگزر کیا ہے اس سے جو گزر چکا۔پس جو اعادہ کرے گا تو اللہ ان سے انتقام لے گا اور اللہ کامل غلبہ والا اور انتقام لینے والا ہے۔

اب مَیں یہاں صرف دشمنوں یعنی مخالفین کا بیان نہیں کر رہا بلکہ وہ آیت لی ہے جن میں انتقام کا ذکر عزیز کے ساتھ ہے۔یعنی چار جگہ قرآن کریم میں یہ آیات ہیں۔اب یہاں بھی مومنوں کو یہ حکم ہے کہ یہ کام جس کے نہ کرنے کا حکم ہے وہ نہیں کرنا۔اگر کرتے ہو تو اس کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ یہاں انتقام کا مطلب ظلم سے بدلہ لینا نہیں ہے جیسے کینہ ور ظلم سے بدلہ لیتا ہے، بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ اس قانون کو توڑنے کی سزا ملے گی اور اللہ عزیز ہے، غالب ہے اور برے کام کی سزا دیتا ہے۔

پھر ایک جگہ مخالفین کے تعلق میں فرمایا ہے کہ (۔) (ابراھیم:48) ۔پس تو ہرگز اللہ کو اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی کرنے والا نہ سمجھ یقیناً اللہ تعالیٰ کامل غلبہ والا اور ایک سخت انتقام لینے والا ہے۔ یہاں رسول کو اور ماننے والوں کو تسلی دلائی ہے کہ مخالفین جیسا بھی زور لگالیں، جتنا چاہیں تدبیریں کرلیں، آخر کار ان کا انجام برا ہے کیونکہ انہوں نے اس خدا کے پیارے سے ٹکر لی ہے جو غلبہ والا اور سزا دینے والا ہے۔ پس ایسے لوگ اپنی زیادتیوں سے باز نہ آنے کی وجہ سے سزا کے حقدار ٹھہرتے ہیں اور یہ تسلی ہے رسول کو، اللہ کے نبی کو اور اس کے ماننے والوں کو جیسا آنحضرت ﷺ کو دی تھی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت یعنی حقیقی (۔) قبول کرنے والوں کو بھی تسلی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کی خلاف ورزی نہیں کرتا بلکہ جس طرح پہلے وعدہ پورا کرتا آیا ہے، آج بھی مخالفت سے باز نہ آنے والوں کے حصے میں رسوائی ہے اور ان کی سزا مقدر ہے۔

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (الزمر:38) اور جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ کامل غلبے والا اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟ یہاں پھر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو تسلی دلائی ہے کہ جو اللہ سے تعلق جوڑنے والے ہیں، انہیں کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور مخالفین کے لئے یہ بات لکھی گئی ہے کہ ان کو اس مخالفت کی وجہ سے ضرور سزا ملے گی جو وہ الٰہی جماعتوں کی کرتے ہیں تا کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں، ہدایت سے ہٹ کر ان کے ساتھ نہ مل جائیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَام ۔ یہ کہہ کر مومنوں کو، ہدایت پانے والوں کو بھی تسلی دلائی ہے کہ تم ان دھمکیوں سے نہ ڈرو، اللہ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے ہدایت کے راستے پر چلنے کی توفیق مانگتے رہو۔ وہ غالب خدا یقیناً تمہارے مخالفین کو پکڑے گا اور ہمیشہ پکڑتا آیا ہے۔مثلاً اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حضرت صالحؑ کا ذکر کر کے فرمایا کہ قوی اور عزیز خدا نے حضرت صالحؑ کے دشمنوں کو نابود کر دیا اس لئے کہ وہ حد سے بڑھنے والے تھے، اس قوم نے باوجود تنبیہ کے نہ صرف انکار کیا بلکہ اس اونٹنی کی کونچیں بھی کاٹ دیں جس سے منع کیا گیا تھا۔تو پھر قوی اور العزیز خدا نے عذاب دکھایا۔

پھر آل فرعون کا ذکر ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(القمر:43) انہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں کامل غلبہ والے اور طاقتور اور مقتدر کی طرح پکڑ لیا۔ پس یہ بیان کر کے اُن لوگوں کو بھی توجہ دلائی جو ظلم میں حد سے بڑھنے والے ہیں۔خدا اور اس کے رسول ﷺ کا انکار اور استہزاء کرنے والے ہیں کہ تم لوگ بھی اپنی حدوں کے اندر رہو۔آج بھی جو استہزاء اور زیادتیوں میں حد سے بڑھے ہوئے ہیں ان کے لئے بھی یہ واضح حکم ہے، انذار ہے کہ آنحضرت ﷺ کا زمانہ اب قیامت تک ممتد ہے، قیامت تک پھیلا ہوا ہے اور............ یہ پیغام دنیا تک پھیل چکا ہے۔اس لئے استہزاء اور دلآزاری کی باتوں اور حرکتوں سے باز آجاؤ ورنہ قادر، غلبہ والا خدا تمہیں پکڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔تمہیں خدا کی طرف سے اپنی حفاظت کی کوئی ضمانت نہیں ملی ہوئی۔اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہیں خدا کی طرف سے کوئی ضمانت مل گئی ہے تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے۔

پس (۔) کے خدا پر اعتراض کرنے کی بجائے ....اللہ کا خوف اپنے دلوں میں طاری کرو۔(۔) نے جس خدا کا تصور پیش کیا ہے اس نے تمام انبیاء کو وعدہ کے مطابق دشمن سے بچایا ہے۔کیا یہ لوگ ایسے خدا کا تصور پیش کرنا چاہتے ہیں جو اپنے پیاروں کو دشمن سے بھی بچانے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔اللہ فرماتا ہے کہ اگر اللہ اپنے پیاروں کی حفاظت کرنے والا نہ ہو، اگر خدا اپنی طاقت اور غلبہ والا ہونے کا اظہار کرنے والا نہ ہو تو دنیا میں فساد پڑ جائے، اسی لئے (۔) کو جنگ کی اجازت بھی دی گئی تھی۔ جو یہ الزام لگاتے ہیں کہ تشدد کا حکم ہے تو اجازت اس لئے دی گئی تھی کہ اپنی حفاظت کریں اور فساد سے بچنے کے لئے یہ ضروری چیز ہے۔سورۃ حج میں اس کا بیان ہوا ہے۔

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ(۔)(الحج:41) یعنی اگر خدا تعالیٰ کی یہ عادت نہ ہوتی کہ بعض کو بعض کے ساتھ دفع کرتا تو ظلم کی نوبت یہاں تک پہنچتی کہ گوشہ گزینوں کے خلوت خانے ڈھائے جاتے اور عیسائیوں کے گرجے مسمار کئے جاتے اور یہودیوں کے معبد نابود کئے جاتے اور (۔) کی (۔) جہاں کثرت سے ذکر خدا ہوتا ہے منہدم کی جاتیں۔اس جگہ خدا تعالیٰ یہ ظاہر فرماتا ہے کہ ان تمام عبادت خانوں کا مَیں ہی حامی ہوں اور (۔) کا فرض ہے کہ اگر مثلاً کسی عیسائی ملک پر قبضہ کرے تو تُو ان کی عبادت خانوں سے کچھ تعرض نہ کرے اور منع کر دے کہ ان کے گرجے مسمار نہ کئے جائیں‘‘۔ان کو چھیڑا نہ جائے، ان کو گرایا نہ جائے۔’’اور یہی ہدایت احادیث نبویہؐ سے مفہوم ہوتی ہے کیونکہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جبکہ کوئی ....سپہ سالار کسی قوم کے مقابلے کے لئے مامور ہوتا تھا تو اس کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ وہ عیسائیوں اور یہودیوں کے عبادت خانوں اور فقراء کے خلوت خانوں سے تعرض نہ کرے۔اس سے ظاہر ہے کہ ....کس قدر تعصب کے طریقوں سے دور ہے کہ وہ عیسائیوں کے گرجاؤں اور یہودیوں کے معبدوں کا ایسا ہی حامی ہے جیسا کہ ....کا حامی ہے۔ ہاں البتہ اس خدا نے جو اسلام کا بانی ہے یہ نہیں چاہا کہ اسلام دشمنوں کے حملوں سے فنا ہو جائے بلکہ اس نے دفاعی جنگ کی اجازت دی ہے اور حفاظتِ خود اختیاری کے طور پر مقابلہ کرنے کا اِذن دے دیا ہے‘‘۔

(چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 393-394۔تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ 333-334)

پس کیا ایسے حالات میں جبکہ دنیا کا امن قائم کرنا ہو ان لوگوں کے نزدیک ہتھیار اٹھانے

کی اجازت نہیں ہونی چاہئے؟ کیا اگر ان اعتراض کرنے والوں پر اس طرح حملہ ہو اور ان کو مسلسل تنگ کیا جاتا رہے تو وہ ہتھیار اٹھائیں گے کہ نہیں۔ ہتھیار بنانے کے کارخانے اور جدید ترین ہتھیار اور جدید ترین اسلحہ سے لیس فوجیں تو ان ملکوں کی ہیں جن کے بعض لوگ (۔) پر شدت پسند ہونے کا اعتراض کرتے ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں کہ (۔) کا خدا تشدد کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت سے عاری ہے۔ کیا ظلم کو روکنے کے لئے اور دفاع کے لئے مقابلے کا حکم پُر حکمت ہے یا حکمت سے عاری ہے۔ پس اللہ فرماتا ہے کہ مَیں باوجود غلبہ رکھنے کے بلاوجہ مخلوق پر ظلم کرتے ہوئے طاقت کا اظہار نہیں کرتا۔ لیکن جو میرے بندوں پر ظلم کرتے ہیں، ان کے خلاف ہیں، انتہا تک پہنچے ہوئے ہیں، ان کے خلاف پھر میں صفت عزیز کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں۔

جہاں تک (۔) کو اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کا ادراک دلانے کا تعلق ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔)(البقرة:210) پس اگر تم اس کے بعد پھسل جاؤ کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشانات آ چکے ہیں تو جان لو کہ اللہ کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔ یعنی اگر تم ان نشانات کو دیکھنے اور قبول کرنے کے بعد صحیح طرح عمل نہیں کرتے اور ڈگمگاتے رہے اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ دیتے رہے اور جب اللہ تعالیٰ تمہیں طاقت دیتا ہے تو پھر اس کا غلط استعمال کرتے رہے، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا نہ کرتے رہے تو یاد رکھو تمہارے اوپر بھی ایک غالب خدا موجود ہے جو تمہیں تمہارے ان ظلموں کی وجہ سے پکڑ سکتا ہے اور تمہارے سے تمہاری طاقت اور اختیارات چھین سکتا ہے۔ پس ہمیشہ اس کے حکموں پر چلو، اس پر ایمان رکھو، اس پر ایمان کو مضبوط کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں توفیق دی ہے کہ ایسے عزیز اور حکیم خدا کو مانا جس کا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں۔ اگر اِس خدا پر ایمان میں مضبوط نہیں ہوتے رہو گے اور اس کے احکامات پر عمل نہیں کرتے رہو گے، حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دو گے تو اس کی سزا کی پکڑ میں آ سکتے ہیں اور اس کی سزا کسی ظلم کی وجہ سے نہیں ہوگی بلکہ اِس حکمت کے تحت ہوگی کہ تمہاری اصلاح ہو۔

پس یہ عزیز اور حکیم خدا کا تصور ہے وہ کو ماننے والے کے لئے جو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں پیش فرمایا ہے کہ ظلموں کا تو سوال ہی نہیں، اگر حقوق کی صحیح ادائیگی بھی نہیں ہو رہی تو اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہو۔

آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ (۔) اور خدا تعالیٰ پر ہونے والے اعتراضات کے ردّ کے لئے عزیز اور حکیم خدا کا صحیح تصور پیش کرے جو حسن و احسان میں بھی یکتا ہے اور اگر بندوں کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑتا ہے تو پھر زبردستی اور ظلم سے نہیں پکڑتا بلکہ ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑتا ہے اور حد سے بڑھے ہوؤں کو اس لئے پکڑتا ہے کہ دنیا میں امن اور سلامتی قائم ہو۔ جہاں یہ پیغام ہم نے غیر مذہب والوں کو دینا ہے، ان کے اعتراضات ردّ کرنے ہیں وہاں (۔) کو بھی یہ پیغام ہے کہ تم کہتے ہو کہ ہم عزیز خدا کو مانتے ہیں جس کا قرآن نے تصور دیا ہے لیکن یاد رکھو کہ یہ حکم بھی ہے کہ نشانات دیکھ کر پھسلو نہ۔ .... اللہ (۔) کو سمجھنے کی توفیق دے اور ہمیں خدا تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں حقیقی طور پر پہنچانے کی توفیق دے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے دین کے غلبہ کے دن دیکھنے والے ہوں۔

اس وقت مَیں ایک دعا کے لئے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے مجھے پتّہ کی تکلیف تھی، ڈاکٹروں نے چیک وغیرہ کیا ہے۔ پہلے تو سنا کرتے تھے، اردو میں محاورہ تھا ’علاج دنداں اخراج دنداں‘ لیکن اب ڈاکٹروں نے یہ محاورہ بنا دیا ہے کہ ’علاج پتّہ، اخراج پتّہ‘۔ ڈاکٹروں کا آپریشن کا مشورہ ہے۔ اگلے ہفتہ میں انشاء اللہ آپریشن ہوگا۔ تو یہ دعا کریں کہ جو زندگی ہے اللہ تعالیٰ فعال زندگی دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والی زندگی دے اور خود اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

☆☆☆

مکرم انیس الرحمان صاحب بنگالی

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت رئیس الدین خان صاحب آف بنگال

سرزمین بنگال کے ایک بزرگ اور خوش نصیب آدمی کا ذکر قابل فخر سمجھتا ہوں جن کو حضرت مسیح موعود کے رفقاء کرام میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ ضلع میمن سنگھ کے رہنے والے حضرت رئیس الدین خان جو کہ قریباً 1905ء ملک برما میں دریائے یرابتی کے مقام پر پوسٹ ماسٹر کے عہدے پر متعین تھے وہاں پر ہی آپ کو حضرت مسیح موعود کی آمد کے بارے میں اطلاع ملی۔ آپ کو اردو اخبارات پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔ سب سے پہلے کسی مخالف سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اخبار پڑھ کر آپ کو احمدیت کی خبر ملی۔ انہی دنوں میں دو پنجابی دوستوں نے نماز جمعہ کے بعد ان کو احمدیت کا پیغام پہنچایا اور ان کو سلسلہ کی دعوت کی۔ لیکن بیت میں آئے ہوئے لوگوں نے دعوت الی اللہ کی وجہ سے تنگی محسوس کی اور ان کو بیت سے باہر نکال دیا اسی روز دونوں پنجابی دوست مکرم خان صاحب کی قیام گاہ پر گئے اور مزید دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ اس کے بعد ان دونوں نے غسل مصفّٰی نامی ایک کتاب مکرم خان صاحب کو دی اور چلے گئے اس کتاب کو پڑھتے ہی ان پر احمدیت کی سچائی اور صداقت نہایت واضح ہوگئی اس وقت سے بیعت کرنے کے لئے بے چین ہو گئے۔ اور قادیان کا سفر اختیار فرمایا اور 1906ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔

آپ نے قادیان میں پندرہ روز قیام فرمایا۔ حضرت خان صاحب فرمایا کرتے تھے کہ قادیان کے نزدیک پہنچ کر تھوڑا سا علاقہ گھوڑے پر سوار ہو کر جانا پڑا۔ راستہ میں ایک نالی ہے جس میں پانی ٹھہرتا ہے۔ چنانچہ جب آپ اس نالی کو عبور کر کے دوسری طرف گئے تو آپ کے لباس کا کچھ حصہ پانی میں گیلا ہو گیا جب آپ اس حالت میں حضور اقدس کی خدمت حاضر ہوئے تو حضور نے نہایت محبت اور شفقت سے پوچھا کہ کہیں آپ کو چوٹ تو نہیں آئی۔ حضرت اقدس کے ان شفقت بھرے الفاظ نے آپ کے دل میں ایک گہرا اثر پیدا کیا۔

حضرت خان صاحب کو جن احباب نے دیکھا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب کبھی آپ سے حضرت اقدس کے بارے میں پوچھا جاتا کہ آپ نے حضور کو کیسے پایا ہے اس سوال پر آپ کا جسم کانپ اٹھتا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے اور حضور کی عقیدت آپ کے دل میں جوش مارنے لگتی۔

حضرت خان صاحب کا دعوت الی اللہ کرنے کا ڈھنگ بالکل نرالا تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ دعوت الی اللہ کا کام آہستہ آہستہ سرانجام دینا چاہئے۔ آپ اپنی اہلیہ صاحبہ کو روزانہ اخبار بدر پڑھ کر سناتے اور کبھی آپ کی اہلیہ صاحبہ آپ کو اخبار پڑھ کر سناتیں۔ اہلیہ کو دعوت الی اللہ کرنے کا یہ طریق نکالا گیا۔ حضرت خان صاحب کی بیعت کے ایک سال کے بعد آپ کی اہلیہ صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو خواب میں پگڑی پہنے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد وہ خط کے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہو گئیں۔ اس کے آٹھ ماہ بعد حضرت اقدس انتقال فرما گئے۔

حضرت خان صاحب ایک پر جوش دعوت الی اللہ کرنے والے آدمی تھے آپ کی دعوت الی اللہ کے ذریعہ آپ کے رشتہ داروں میں سے چند افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

آپ نے 1921ء کے ماہ اگست یا ستمبر میں وفات پائی اور اپنے علاقہ ناگر گاؤں میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(خالد فروری 1970ء)

چھ ماہ کے روزے رکھنا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جب ہمارے دادا فوت ہوگئے تو باوجود اس کے کہ حضرت مسیح موعود کی توجہ دین کی طرف اس قدر تھی کہ بڑے بھائی سے جائیداد وغیرہ کے متعلق کوئی سوال نہ کیا۔ آپ دن رات (۔) میں پڑے رہتے۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ان دنوں میں بھنے ہوئے چنے اپنے پاس رکھ لیا کرتا تھا اور آخر عمر تک باوجودیکہ بڑھاپا آ گیا تھا آپ کو چنوں کا شوق رہا اور شاید یہ ورثہ کا شوق ہے جو مجھے بھی ہے اور مجھے دنیا کی نعمتوں کے مقابلہ میں چنے اچھے لگتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ میں پوشیدہ طور پر روزے رکھتا تو چنوں پر گزارہ کر لیتا تھا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے چھ ماہ تک متواتر روزے رکھے۔ اس عرصہ میں بسا اوقات دو پیسے کے چنے آپ بھنوا کر رکھ لیتے۔ (۔) کا شوق آپ کو شروع سے ہی تھا۔ ہندو لڑکوں کو اپنے پاس جمع کر لیتے اور ان سے مذہبی گفتگو کرتے رہتے۔ حافظ معین الدین صاحب جو آپ کے خادم تھے اور نابینا تھے فرمایا کرتے تھے کہ مجھے حضرت مسیح موعود جب گھر سے کھانا لانے کے لئے بھیجتے تو بعض اوقات اندر سے عورتیں کہہ دیا کرتیں کہ انہیں تو ہر وقت مہمان نوازی کی فکر رہتی ہے ہمارے پاس کھانا نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود اپنا کھانا دوسروں کو کھلا دیتے اور خود چنوں پر گزارہ کرتے۔

(الفضل 31 دسمبر 1933ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم غفور احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب رحمٰن کالونی بعمر 52 سال 8 دسمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ قبر تیار ہونے پر مکرم صدر صاحب رحمٰن کالونی نے دعا کروائی۔ آپ مکرم عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ مرحوم کے داماد تھے۔ آپ نہایت سادہ طبیعت رکھنے والے عاجز انسان تھے سوئی گیس کے محکمہ میں ہونے کی وجہ سے جہاں بھی رہے خدمت خلق کے کاموں میں ہمہ تن مصروف رہے آپ کی کاوش سے بعض محلوں میں سوئی گیس کے کنکشن پہنچائے گئے۔

آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹیاں مکرمہ عافیہ غفور صاحبہ اہلیہ مکرم ریحان عزیز صاحب جرمنی، مکرمہ شمائلہ غفور صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب لائبیریا، مکرمہ ھبۃ النور صاحبہ اور مکرمہ عطیۃ الودود صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے درجات بلند فرمائے، اور جنت الفردوس میں داخل کرے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ عطیہ چیمہ صاحبہ ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ الحی نے بعمر ساڑھے چھ سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ تقریب آمین کے موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بچی سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ مکرم ممتاز احمد صاحب چیمہ امیر ضلع خیرپور سندھ کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کا نور عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال Mile-91 سیرالیون اور محترمہ ڈاکٹر تنزیلہ جاوید صاحبہ کو مورخہ 21 نومبر 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام حنا جاوید تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد اکرم اٹھوال صاحب آف سکرنڈ ضلع نواب شاہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کے نیک صالحہ اور قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرزاق صاحب امیر ضلع میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں عبدالحی کامران صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کھروٹہ ضلع میرپور آزاد کشمیر حال میرپور شہر مورخہ 8 نومبر 2007ء کو بعمر 59 سال وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم مکرم صوفی عبدالمجید صاحب مرحوم سابق امیر ضلع میرپور کے سب سے بڑے بیٹے اور خاکسار کے بڑے بھائی تھے۔ مورخہ 9 نومبر 2007ء کو نماز جنازہ دن ساڑھے گیارہ محترم محمد یوسف بٹ صاحب مربی ضلع میرپور نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم نے قائد خدام الاحمدیہ میرپور شہر کے علاوہ دیگر جماعتی خدمات کی بھی توفیق پائی۔ مرحوم نیک عابد وزاہد اور تہجد گزار تھے۔ ملنسار اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے ان کا گھر نماز سنٹر تھا مہمان نوازی میں مثالی تھے۔ خلافت سے وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم نے اپنی والدہ کے علاوہ 2 بیٹے 6 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں جن میں سے ایک بیٹی شادی شدہ ہے سب سے چھوٹی بیٹی کی عمر 8 سال ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ان کا حامی وناصر ہو۔ خود ان کے سب کام سنوارے۔ مرحوم کے نیک نمونوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب کاہلوں طاہر آباد غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

ان کی ہمشیرہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ (والدہ مکرم بشارت احمد نوید صاحب مربی انچارج ماریشس) کی اینجیو گرافی مورخہ 15 دسمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوئی ہے۔ طبیعت خدا کے فضل وکرم سے روبصحت ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی بی اے آنرز (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے ایگزیکٹو (iv) بی ایس (آنرز) کمپیوٹر سائنس (v) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (vi) ایم ایس (سافٹ ویئر انجینئرنگ) (vii) ایم ایس کمپیوٹر نیٹ ورکس (viii) ایم ایس ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم (ix) پی ایچ ڈی کمپیوٹر سائنس۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 جنوری 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 19 جنوری 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-5877863 اور ویب سائٹ www.ucp.edu.pk ملاحظہ کریں۔

ائیر یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) بی بی اے (چارسالہ پروگرام) (ii) ایم بی اے (دو سالہ پروگرام) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جنوری 2008ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 6 جنوری 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کے فون نمبر 051-9262557 اور ویب سائٹ www.au.edu.pk ملاحظہ کریں۔

فاؤنڈیشن یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ کمپیوٹر سائنسز راولپنڈی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی بی آنرز (چارسالہ پروگرام) (ii) ایم بی اے ریگولر (iii) ایم بی اے (ایگزیکٹو) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے اور داخلہ ٹیسٹ 6 جنوری 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-111-334-627 اور ویب سائٹ www.pui.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ماہر طبیعات

سر جے جے تھامسن

سر جوزف جان تھامسن (Sir Joseph John Thomson) جو اپنے نام کے اختصار جے جے تھامسن سے زیادہ معروف ہیں۔ ایک معروف ماہر طبیعات تھے۔ وہ 18 دسمبر 1856ء کو انگلستان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد جوزف جیمز جانسن (Joseph James Johnson) ایک کتب فروش اور پبلشر تھے۔ 1876ء میں جے جے تھامسن نے ٹرینٹی کالج (Trinity College) کیمبرج سے رینگلر (Wrangler) اور سمتھس پرائز (Smith's Prize) کا اعزاز حاصل کیا۔ 1882ء میں انہوں نے بطور لیکچرر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔

بہت جلد انہوں نے ریاضی اور طبیعات کے موضوعات پر مقالے لکھنے شروع کئے۔ جن کی بڑی پذیرائی ہوئی۔ وہ پہلے ماہر طبیعات تھے جنہوں نے ثابت کیا کہ ایٹم میں منفی چارج بکھرا ہوا نہیں ہوتا بلکہ بے حد چھوٹے ذرات پر مشتمل ہوتا ہے جو الیکٹرون کہلاتے ہیں۔ ان کی اس دریافت نے طبیعات کی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا۔

1906ء میں جے جے تھامسن کو طبیعات کے نوبیل انعام سے نوازا گیا۔ 1908ء میں انہیں ''سر'' کا خطاب ملا۔ اسی برس وہ رائل سوسائٹی کے رکن بنے اور 1915ء سے 1920ء تک اس کے صدر رہے۔ 1912ء میں انہیں برطانیہ کا سب سے بڑا شہری اعزاز ''آرڈر آف میرٹ'' دیا گیا وہ کیونڈش لیبارٹری سے بھی عرصہ دراز تک وابستہ رہے جہاں ان کے نام پر اعزازی ''چیئر'' (Chair) آج بھی قائم ہے۔

سر جے جے تھامسن کے 55 شاگردوں نے بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں پڑھایا، ان کے سات شاگردوں نے نوبیل انعام (Nobel Prize) حاصل کیا۔ جن میں ان کا بیٹا جے پی تھامس (J.P. Thomson) بھی شامل تھا سر جے پی تھامسن نے یہ انعام 1937ء میں حاصل کیا تھا۔

شالیمار فلائنگ کوچ

ربوہ سے ملتان (نان سٹاپ) A/C VCD

لاری اڈا سے صبح 8:30 بجے

واپسی ملتان 3 بجے لاری اڈا

3:30 بجے چوک کمہاراں والا

رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ

فون: 047-6214222-0345-7874222

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217

فون: 047-6211399,6005666

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6212399,6005622

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے، 120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے	امراض معدہ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے	اسہال۔ پیچش ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

ڈینٹل ہیلتھ سیمینار وورکشاپ

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام دانتوں کی صحت کے موضوع پر مورخہ 19 دسمبر 2007ء بروز بدھ شام 3:45 بجے نورالعین (بلڈ اور آئی بینک) کے سیمینار ہال میں ایک معلوماتی سیمینار اور ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ محترمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ ڈینٹل سرجن (نورالعین) پروگرام Conduct کریں گی۔ یہ پروگرام صرف خواتین کیلئے ہے۔ ہال میں نشستیں محدود ہیں لہٰذا خواہشمند خواتین جلد از جلد اپنا دعوت نامہ نورالعین کی استقبالیہ سے حاصل کرلیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ماہر امراض کینسر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب امراض کینسر اور خون کی دیگر بیماریوں کے ماہر امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 18 اور 19 دسمبر 2007ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ
بیرون ممالک مقیم کاروباری اور سیاحتی مقاصد کیلئے جانے والے حضرات کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین
پاکستانی، افغانی، ایرانی
ویجیٹیبل اور ہربل
تمام ممالک میں بھجوانے کی فری سہولت کیساتھ
LAHORE CARPET WEAVERS
Wahid Mansion 14 - B,
Davis Road Lahore.
Ph: 042- 6368879
Cell: 0321- 4107697

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

MBBS in China, {Golden Opportunity for Ahmadi Students
(Admission for March 2008)
احمدی طلبہ/طالبات کیلئے خوشخبری چائنا کی یونیورسٹی میں مارچ 2008ء کی کلاسوں کیلئے داخلے شروع ہیں۔ احمدی طالب علم پہلے ہی سے اس یونیورسٹی میں زیرتعلیم ہیں۔ داخلہ پہلے آیئے۔ پہلے پایئے کی بنیاد پر ہوگا۔ کیونکہ سیٹوں کی تعداد کم اور طالب علم زیادہ ہیں۔
"Southeast University" one of the Top 30 Universities approved by WHO / The Ministry of Education of China.
Admissions are first come first serve at basis so seat can be finished at any time, rush for admissions for March 2008 classes.
·Ahmadi students are already studying in this university and one of the Ahmadi students Mr. Ibrar Ahmed S/O Dr. Naseer Ahmed Zahid has been (Alahmdulillah) selected the class monitor which is an honor for us.
·Classes will be in English medium of instruction.
·**Eligibility** FSc. Pre-Medical Or A-Level.
·Visa is 100% without showing any bank statement & any visa fee.
·**Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.**
·**Excellent environment for female students with separate hostel.**
·Very Spacious & Furnished Accommodation, (AC, TV, Telephone, Internet, Cold + Hot water, Attached Bath) Plus High standard food.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell#0302-8411770,Office:- 042-5177124 / 5162310
farrukh@educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 18دسمبر

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:09

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

C.P.L 29FD